سوال

(534)تراویح میں ختم قرآن کے موقع پر مٹھائی تقسم کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محترم علمائے دین!مندرجہ ذیل مسئلہ میں شریعت کا کیا حکم ہے؟کیا رسول اللہ ﷺ نے تراویح قرآن ختم ہونے پر کوئی کھانے پینے کی چیزیا مٹھائی تقسیم کی تھی،یاکسی صحابی،تابعی،تبع تابعی ی اسلف صالحین میں سے کسی نے ایسا کیا تھا؟'اگر یہ کام خیرالقرون میں ہوناثابت ہے تو ہمیں کتاب کا نام' جلد،صفحہ اور مطبع سے مطلع فرمائیں۔اگرثابت نہیں تو ہمیں بادلیل بتائیں کہ کیا یہ کام شرعاجائز ہے جب کہ وہ پابندی سے کیاجائے اوریہ کام کرنے والاکھانےپینے کی اس چیزکو یااس مٹھائی کو تبرک سمجھتاہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہماری معلومات کی مطابق نبیﷺیاکسی صحابی،تابعی یا امام سے یہ ثابت نہیں کہ جب وہ تراویح میں قرآن مجید ختم کرتے تھے توکھانےپینے کی چیزیا مٹھائی تقسیم کرتے تھے اوراس کام کوالتزام سے اداکرتےتھے۔بلکہ یہ نئی ایجادشدہ بدعت ہے۔کیونکہ یہ ایک عبادت کے بعد عمل میں لائی جاتی ہے اوراس عبادت کی وجہ سے اوراس کے وقت کے مطابق کی جاتی ہے اوردین میں ایجادہونے وای ہربدعت گمراہی ہے کیونکہ اس سے شریعت پرنا مکمل ہونے پرالزام لگتا ہے جب کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

﴿الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا﴾ المائدة ... ٣

''آج میں نے تمہارےلیے تمہارادین مکمل کردیااور تم پراپنی نعمت پوری کردی اور تمہارےلیے اسلام کو بطوردین پسند فرمالیا۔''

حضرت عرباض بن ساریہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا:''ہمیں رسول اللہ نے ایسا وعظ فرمایاکہ اس سے دلوں میں خوف پیداہوگیااورآنکھیں اشک بارہوگیں۔ہم نے عرض کی:یارسول!یوں لگتاہے کہ یہ الوادع کہنے والے کی نصیحت ہے توآپ ہمیں کوئی (خاص)وصیت فرمائیں۔نبیﷺنے ارشادفرمایا:

((أُوصِيكُمْ بِتَقْوَى اللهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَإِنْ عَبْدًا حَبَشِيًّا فَإِنَّهُ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ بَعْدِي فَسَيَرَى اخْتِلَافًا كَثِيرًا فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الْمَهْدِيِّينَ الرَّاشِدِينَ تَمَسَّكُوا بِهَا وَعَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ فَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ))

''میں تمہیں اللہ تعالی سے ڈرنے اورسن کرمان لینے کی وصیت کرتاہوں اگرچہ کوئی غلام ہی تمہاراامیر بن جائے۔جو شخص میرے بعد زندہ رہے گا بہت اختلاف دیکھے گا۔لہٰذا میری سنت پراورمیرے بعد آنے والے ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کی سنت پرقائم رہنا۔انہیں مضبوطی سے تھامنا،(بلکہ)داڑھوں سے پکڑکررکھنا اورنئےنئے کاموں سے بچنا،کیونکہ

ہر نیا کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔''

حضرت امام مالک رحمہ اللہ علیہ نے فرمایا:

((مَن أَحدَثَ فِي الدِّينِ مَالَيسَ مِنهُ فَقَد زَعَمَ أَنَّ مُحَمَّدًا خَانَ الرِّسَالَةَ))

''جو شخص دین میں بدعت جاری کرتا ہے وہ سمجھتا ہے کہ محمدﷺ نے فریضہ رسالت کی ادائیگی میں (نعوذباللہ) خیانت کی ہے''

کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ۳ ...المائدة

''آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند فرمالیا۔''

لہٰذا جو چیز اس وقت دین میں نہیں تھی وہ آج بھی دین بند سکتی۔ لیکن اگر کبھی کبھی یہ کام ہو جائے اور اسے لازمی نہ سمجھا جائے تو کوئی حرج نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ